

# قانون سازا سمبلی آزاد جموں و کشمیر

## سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 05 اگست 2023ء بروز ہفتہ بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون سازا سمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

### ﴿تلاوت قرآن حکیم و نعمت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدایت پیش کریں گے۔

### (قراردادہ)

قرارداد مخفیانہ جناب چھپری الوارثت وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر، جناب خواجہ فاروق احمد قائد حزب اختلاف،  
جناب وقارا حمود روسٹ سینرڈری، جناب دیوان علی خان وزیر حکومت، جناب راجہ فعل ممتاز افسوسور وزیر حکومت، جناب عبدالوحید  
وزیر حکومت، جناب سردار میرا کبر خان وزیر حکومت، جناب سردار محمد جاوید وزیر حکومت، جناب چھپری محمد شید وزیر حکومت،  
جناب جاوید اقبال بڑھانوی وزیر حکومت، جناب محمد اکبر چھپری وزیر حکومت، جناب ظفر ملک وزیر حکومت، جناب ثار انصر  
وزیر حکومت، جناب چھپری یاس سلطان وزیر حکومت، جناب سردار فیاض اقبر وزیر حکومت۔

آزاد جموں و کشمیر قانون سازا سمبلی کا یہ خصوصی اجلاس یوم اتحصال کے موقع پر منعقد ہو رہا ہے جو تاریخ کشمیر میں ایک سیاہ ترین دن ہے۔ ریاست جموں و کشمیر کے عوام کی منتخب اور نمائندہ اسمبلی کا یہ اجلاس لائن آف کنٹرول کے دونوں اطراف بننے والے کشمیریوں کے جذبات اور احساسات کی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کی طرف سے 05 اگست 2019ء اور اس کے بعد سے آج تک کے جموں و کشمیر ری آر گناہ زیشن ایکٹ 2019ء کے تحت کیئے گئے جملہ قانونی اور انتظامی اقدامات کو میں الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے خلاف درزی سمجھتا ہے اور اس کو مسترد کرتا ہے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کی حیثیت کو بد لئے اور اس کو دو یو نین علاقوں میں تقسیم کرنے کو بھارتیہ جنتا پارٹی اور آرالیس الیس کے ہندو تو ایجنسڈ اک میکل کا اقدام قرار دیتا ہے اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں کشمیریوں کی شاخت، تشنخ، تہذیب اور شفاقت چھنے کے عمل کی مذمت کرتا ہے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ چار سالوں میں ڈو میسکل قانون اور انتخابی حلقة بندیوں میں روبدل کے ذریعہ کشمیر عوام کو حق نمائندگی سے محروم کرنے اور غیر کشمیریوں کو کشمیر میں آباد کرنے کے بنیادی انسانی حقوق کے عالمی قوانین کی خلاف ورزی سمجھتا ہے اور ہندوستان کے اس اقدام کو کشمیریوں کو ان کی اپنی سر زمین میں بے زمین کرنے کی سازش قرار دیتا ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 34 سالوں میں حق خود ارادت مانگنے کی پادش میں 96225 عام لوگوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ 22960 خاتمی یوہ کی گئیں، 1,07,923 بچے شتم کیئے گئے، 8 ہزار سے زائد اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں۔

11259 سے زائد عفت مآب خواتین کی آبرو ریزی کی گئی۔ 2500 سے زائد خواتین نیم یوگی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ 10 ہزار سے زادے نوجوانوں کو جری طور پر غائب کر دیا گیا ہے اور ہزاروں کی تعداد میں کشمیریوں کو بھرت پر مجبور کیا گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برداری ان انسانی حقوق کی تینیں خلاف ورزیوں کا نوش لے۔

یہ ایوان حریت رہنمائی ملک، میر واعظ عمر فاروق، مسرت عالم بٹ، شبیر شاہ، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرين، فہیمہ صوفی، ڈاکٹر قاسم فقتو، انسانی حقوق کے کارکنوں کو بے بنیاد مقدمات میں پابند سلاسل رکھنے ان کی صحت اور زندگیوں کو لاحق خطرات پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان ہندوستان کے توسعے پسندانہ عزائم کو عالمی امن اور سلامتی کے لئے خطرہ سمجھتا ہے۔ ہندوستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی طرف سے آزاد کشمیر پر جاریت کی دھمکیوں کی مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان ہندوستان کو یہ پیغام دیتا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام کی دھمکی سے مروعہ نہیں ہوں گے اور ہندوستان کی طرف سے کسی بھی ایسی کوشش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ہندوستان میں بنیاد پرست اور دہشت گرد آرالیں الیں کی حکومت نے جس طرح 2019ء کے ایکشن میں کامیابی کے لئے پیاوہ اور بالا کوٹ کا ڈرامہ کیا اسی طرح 2024ء کے ایکشن کو جیتنے کے لئے کوئی حربہ اور ڈرامہ رچایا جاسکتا ہے۔ یہ ایوان عالمی برداری کو متبنیہ کرتا ہے کہ وہ مودی حکومت کے اس طرح کے اقدامات کو روکنے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔

یہ ایوان مقبولہ جمیلہ کشمیر کے عوام کے عزم، حوصلہ اور استقامت پر ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان حکومت پاکستان کی طرف سے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے حوالہ سے دلوںک اور اصولی موقف اپنانے، مقبولہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے اور ہندوستان کے ہندو تو ایجنسڈا کو دنیا کے سامنے بے نقاب پر حکومت پاکستان اور کشمیری عوام سے تجھتی کا بھرپور اظہار کرنے اور ہندوستان کے غیر قانونی اقدامات کی مذمت کرنے پر پاکستانی عوام کا شکر یا ادا کرتا ہے۔

یہ ایوان مقبولہ کشمیر کے عوام کو یقین دلاتا ہے کہ حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر ہرین الاقوامی فورم پر بھارتی حکومت کے اس ظالمانہ اقدام کو بے نقاب کرنے اور بھارتی حکومتی کی اس فرطہ بیعت سے آگاہ کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

یہ ایوان پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی کارروائیوں کو پاکستان کے دشمنوں کی طرف سے پاکستان کو غیر مسحکم کرنے کی کوشش قرار دیتا ہے۔ ان کارروائیوں میں افواج پاکستان کے شہداء اور سولین شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ افواج پاکستان کی طرف سے دفاع اور استحکام پاکستان کے لئے قربانیوں پر ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان 05 اگست 2019ء کے غیر قانونی اقدامات کو واپس لے اور اقوام متحده کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزادانہ اور غیر جانبدانہ استصواب رائے کے لئے اقدامات کرے۔

یہ ایوان اقوام متحده اور ہرین الاقوامی برداری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبولہ کشمیر میں انسانی حقوق کی تینیں خلاف ورزیوں کا نوش لیں اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

قرارداد مخاب جتاب شاہ ظلام قادر ایم ایل اے، جتاب وقار احمد نور موسٹ سینزرو دی، جتاب محمد احمد رضا قادری وزیر حکومت،

جتاب سردار عاصم الطاف وزیر حکومت، جتاب راجہ محمد صدیق خان وزیر حکومت، محترمہ شاران جہاں ایم ایل اے۔

قانون ساز اسکیل آزاد جموں و کشمیر کا یہ اہم اجلاس 05 اگست 2019ء کے ہندوستان کے غیر آئینی اقدام کی شدید الفاظ میں  
نمذمت کرتا ہے اور 05 اگست 2019ء کے دن کو ریاست کی تاریخ کا سیاہ ترین دن سمجھتا ہے۔ ہندوستانی آئین کے  
آرٹیکل 370 اور A-35 کے خاتمہ سے مقبوضہ کشمیر کی شاخت اور تخصیص کو پاال کرنے کے لئے انہائی مذموم سازش کی گئی۔  
جس کے نتیجے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں انہا پسند آرائیں ایس ایس کے غنڈوں اور غیر ریاستی ہندوؤں کو آباد کیا جا رہا ہے۔ مسلم  
اکثریتی آبادی کو اقلیت میں تبدیل کرنے کا ناپاک عمل جاری و ساری ہے۔ اس سے ہندوستان کے کروہ سامراجی عزم کھل کر  
سامنے آگئے ہیں۔

اس ایوان کی رائے میں بھارت کے ان اقدامات کا مقصد رائے شماری کے عمل کو متاثر کرنا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحده، یورپی<sup>یونین، اور آئی سی اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت کے ان غیر آئینی اقدام کا نوٹس لے اور ان  
غیر آئینی اقدام کو ختم کرواتے ہوئے ریاست مقبوضہ جموں و کشمیر کی تسلیم شدہ حیثیت کو بحال کیا جائے۔ یہ ایوان یہ مطالبہ بھی کرتا  
ہے کہ کشمیر یوں کو ان کا پیدائشی حق، حق خود ارادت دلوانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔</sup>

آج کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں بننے والے کشمیر یوں سے مکمل اظہار بھیجنی کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ جب تک  
تحریک آزادی کشمیر پا میکیل تک نہیں پہنچ جاتی اس وقت تک اس طرف کے کشمیری اور پاکستانی عوام ان کے شانہ بشانہ کھڑے

ہیں۔

قرارداد مخاب جتاب ہجرید مظہر سعید شاہ ایم ایل اے / چیئرمین وزیر اعظم معائمه علدر آئیکشن۔

جتاب پیکر! یوم سیاہ (احصال)

یہ ایوان لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیر یوں کو 05 اگست یوم احصال (یوم سیاہ) کے طور پر  
منانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

05 اگست 2019ء بھارت نے اپنی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنازع عہدیت کو تبدیل کرنے اور مقبوضہ علاقے کی آبادیاتی  
ڈھانچے کو تبدیل کرنے کی کوشش میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں غیر قانونی یکطرفہ اقدامات اٹھاتے ہوئے  
آرٹیکل 370 اور A-35 کو منسوخ کر دیا۔ حالانکہ یہ آرٹیکل بھارتی آئین میں غیر قانونی تھتا ہم ان آرٹیکلز کے تحت مقبوضہ  
جوں و کشمیر کو خصوصی حیثیت دی گئی تھی۔ حالانکہ مقبوضہ جموں و کشمیر نے آزاد ہونا تھا اور پاکستان کا حصہ بننا تھا۔ یہ صورت حال  
لبیجے پی (BJP) کی قیادت میں بھارتی حکومت کی اقلیتوں کے خلاف نفرت کی عکاسی کرتی ہے، بھارت نے مقبوضہ جموں  
و کشمیر میں کرفیو، مواصلات اور بھی امداد کی بندش، بین الاقوامی امدادی اداروں کو روک کر انسانی حقوق کو پاال کر کے کشمیری عوام  
پر ظلم کیا ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں نولاکھ سے زائد بھارتی فوج موجود ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا فوجی علاقہ بن چکا ہے،  
بھارتی فوجیوں کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مزید اختیارات دیے گئے ہیں جس کے باعث جعلی مقابلوں میں ماوراء العالٰۃ  
میں اضافہ ہوا ہے۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کی سیاسی، مذہبی قیادت کو غیر قانونی طور پر گرفتار اور نظر بند کر کے رکھا گیا ہے۔ یہ ایوان  
اس غیر قانونی اقدام کی شدید نذمت کرتا ہے۔

یہ اقدامات اقوام متحده کی سلامتی کو نسل کی قراردادوں اور چوتھے جنیو اکنونشن سمیت بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کشمیریوں کے الگ شخص کو منانے کی بھارتی کوشش کے سوا کچھ نہیں۔

یہ ایوان جموں و کشمیر کے جذبہ حریت کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان لاکھوں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے جنہوں نے اپنے گرم لہو سے شمع تحریک کو ہر آن تاہنہ رکھا اور کٹھن حالات و مشکلات کے باوجود جوش حریت کو سر دہیں ہونے دیا۔

یوم احتصال کشمیرمنا نے کام مقصد عالمی دنیا کے سامنے ہندوستان کے کروڑ چہرے کو بے نقاپ کرنا ہے۔ دنیا کی بڑی جمہوریت کا دعوے دار ہندوستان مقبوضہ جموں و کشمیر میں بالخصوص اور پورے ہندوستان میں بالعموم انسانی حقوق کی تین خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ لوگوں کے بنیادی انسانی حقوق کی غصب کر رہا ہے۔ گزشتہ سات دھائیوں کے دوران کشمیریوں کی تین شلیں عالمی برادری اور اقوام متحده کی جانب سے کشمیریوں کے ساتھ کیئے گئے اپنے وعدوں کا احترام کرنے کا انتظار کر رہی ہیں۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اقوام متحده کشمیری عوام کو حق خودارادیت دلانے کے وعدے پر عمل کرے۔

#### قرارداد مخاب جناب حافظ حامد رضا ایم ایل اے۔

-4

قانون ساز اسیبلی کا یہ اجلاس بھارتی حکومت کے 05 اگست 2019ء، کے مقبوضہ کشمیر کو خصوصی حیثیت دینے والے آرنسکل 370 ختم کرنے کے غیر قانونی، غیر آئینی اور غیر اخلاقی اقدام کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں نامنہاد بھارتی جمہوریت کا اقوام متحده کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کا حق خودارادیت سے انکار اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کی سلبی پوری عالمی برادری کے لئے لمحہ فکر یہ ہے۔ 05 اگست 2019ء کے اقدام کے بعد بھارتی افواج کی جانب سے ظلم و جر کا جو نیا سلسلہ شروع کیا گیا تھا وہ اب تک جاری ہے۔ جموں و کشمیر کی عوام کا یہ نمائندہ ایوان عالمی برادری سے اس کا نوٹ لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

مقبوضہ کشمیر کے مسلم شخص کو ختم کرنے کے لئے آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی مذموم کوششیں انہائی افسوسناک ہیں۔ آرنسکل A-35 کے خاتمه کے بعد مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جا رہا ہے جو بین الاقوامی قوانین کی تین خلاف ورزی ہے۔ ڈیموگرافی تبدیل کرنے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں غیر ریاستی باشندوں کو ڈو میساں جاری کیئے گئے ہیں جو کہ کشمیریوں کے لئے کسی طور پر قابل قبول نہ ہے۔

آل پارٹیز حربیت کا فرنٹ کے رہنماؤں کی گرفتاریاں اور ان کو پابند سلاسل کیتے جانے، سیاسی رہنماؤں پر مقدمات قائم کیتے جانے کی انتقامی کارروائیاں انہائی تشویشاں کی ہیں۔ یہ نمائندہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں پابند سلاسل تمام رہنماؤں کی رہائی، ان پر قائم کیتے گئے مقدمات کے خاتمے کا پر زور مطالبہ کرتا ہے اور ان پر عائد کی گئی پابندیوں پر بھارتی حکومت کی شدید الغاظ میں مذمت کرتا ہے۔

ریاست جموں و کشمیر کے بطل حریت یا میں ملک کو دی گئی سزا بھارتی نظام عدل و انصاف پر ایک سیاہ دھبہ ہے اور بین الاقوامی قوانین اور فطری اصول اور قوانین کی مکمل نظری ہے۔ بین الاقوامی عدل انصاف کے معیار کے مغائرتی گئی سزا قابل منسوخی ہے۔ اجلاس یا میں ملک کی سزا کے خاتمہ اور ان کی فوری رہائی کے لئے عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالیں۔ مقبوضہ جموں و کشمیر میں 05 اگست 2019ء کے اقدام کے بعد حکومت پاکستان اور پاکستان کے دفاع کے ضامن ادارہ جات نے جو اقدامات اٹھائے اس کے لئے یہ ایوان ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی بھروسہ کو کوشش کی جائے گی۔ یہ اجلاس ہمارے دوست اور مہذب ممالک جنہوں نے مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں

کے ساتھ انہماریجگتی کیا ان کا شکر یہ ادا کرتا ہے۔ OIC، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور دوست ملک عوامی جمہوریہ چین کا کروار کشمیر یوں کے لئے حوصلہ افراد رہا ہے اور اجلاس اس کو سراہتا ہے۔

یہ نمائندہ اجلاس حقوق انسانی کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر کافی انور دورہ کر کے اصل حقوق کا باریک بینی سے جائزہ لے کر دنیا کے سامنے لائے کیونکہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں وہاں کے باشندوں کو سرکاری مازموں سے نکالا جا رہا ہے اور ان کے گھروں کو سار کیا جا رہا ہے اور ان کی قبیتی جائیدادیں تباہ و بر باد کی جا رہی ہیں اور میڈیا پر عائد پابندیاں فی الفور ختم کی جائیں۔

یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے خلاف برس پیکار نہیں مسلمانوں اور قائدین حریت کا نظر کے جذبہ حریت کو خراج تعسین پیش کرتا ہے اور ان کو یقین دلاتا ہے کہ آزاد کشمیر و پاکستان کے عوام ان کی دلیرانہ جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

#### قرارداد مجاہب جناب مجدد مظہر سعید شاہ ایم ایل اے / حیثیت میں وزیر اعظم معاونہ عمل رآ مکمل۔

5-

یہ ایوان گزشتہ کچھ روز خیر پختہ نخواہیں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات جن میں جمروں جامع مسجد زیر بن العوام میں پولیس اہلکاروں کی شہادت اور با جوڑ میں جمیعت علمائے اسلام کے درکرznونش میں دہشتگردی جیسے واقعات شامل ہیں جس میں 80 کے قریب شہادتیں ہوئیں۔ ان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ایسے المناک واقعات کی روک تھام کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ قوم کو وحدت امت کا سبق پڑھایا جائے اور اسلامی نظریہ قومیت کے فروع کے ذریعے لسانی، جغرافیائی، علاقائی، قومی اور مذہبی تھبیت کا خاتمہ کر کے اتحاد و اتفاق کی فضاضیدا کی جائے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ نظریہ استحکام پاکستان پر من عن عمل کیا جائے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ذمہ دار ان کا فوری تعین کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے نیز یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ وطن عزیز سے مذہبی، لسانی، سیاسی و معاشی دہشت گردی و انتہا پسندی کا تارک کیا جائے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ اسلامی تعلیمات کو عام کیا جائے۔ اسی طرح کے بزرگانہ حملے کرنے والے اسلام اور ملک دشمن عناصر کے خلاف بھی موڑ اندازات اٹھائے جائیں۔

یہ ایوان شہدا کے درجات کی بلندی کے لئے دعا گو ہے اور شہداء کے لواحقین اور زخیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمل عطا فرمائے ورزخیوں کو جلد صحیت یابی عطا فرمائے۔

#### قرارداد مجاہب محترمہ قتل میں گیلانی ایم ایل اے۔

6-

5th August is considered to be a "BLACK DAY" in the history of Kashmir freedom movement. On this tragic day India revoked Article 370and 35-A under the shield of Indian Constitution unilaterally. The above mentioned Articles gave special status to Kashmiries due to state subjects law implemented in Jammu and Kashmir. Since butcher of Muslims "Modi" came into power, the special status of Kashmir was always pinching in the eyes of Indians who are the followers of "Hindutva" philosophy. The Muslim majority of Kashmir was always never digestible to them due to revoking these Articles they got an immense opportunity to change the demographic complexion of Kashmir. They have opened the flood gates for Indian

nationals from all over the country to settle and start their business in occupied Kashmir.

This is the time to unveil the Indian hegemonic and expansionist designs to subjugate Muslims all over India especially in occupied Kashmir. Indians have completely forgotten the pledge given by their own leadership to Kashmiries and International community. Pandit Nehru himself said " We don't believe in forced marriages and forced Unions".

The forceful robbery in the grab of constitution is not acceptable to the Kashmiries. while implementing this heinous act Indian deployed 10,000 more troops in occupied Kashmir.

Kashmir are psychologically traumatized and whole generation is growing under the shadow of gun. All International human rights articles are applicable in Kashmir. Issue of half widows, issue of orphans, issue of mass graves , issues of pellet gun, issue of extra-judicial killings never got justice.

How can we forget the sacrifices of Syed Ali Gillani, Yasin Malik, Asia Andrabi, Burhan Wani and a huge list of heroes who sacrificed their lives for the freedom struggle of Kashmir. From this prestigious house we want to extend our voice to international community to play a pivotal role for the resolution of Kashmir issue, in accordance with UN resolutions which pave path for free and fair plebiscite. This house strongly condemn unilateral revoking articles 370 and 35-A.

Mr. Speaker I suggest that to expose Indian "Hindutva" policy and Indian atrocities we should unmask them and raise voice on all conventional and unconventional forums to assert UN and International Community to play its role for the resolution of Kashmir issue amongst atomic powers neighbors.

---

  
(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری  
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

مظفر آباد -  
۰۴ اگست ۲۰۲۳ء

....

/کامران نذیر اعوان /